سیکشن 'ب'

سوال - 2

کوئی سے 6 اجزا کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

جز - 1

معنی لکھیں۔

الفاظ	معانی
بالعقود	عہد
یسئلونک	آپ سے پوچھتے ہیں
الانف بالانف	ناک کے بدلے ناک

اَلسِّنَّ بِالسِّن || دانت کے بدلے دانت

جز - 2

ایک سے زیادہ بیویاں ہونے کی صورت میں کیا حکم ہے۔

ایک سے زیادہ بیویاں ہونے کی صورت میں حکم:

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لیے ایک سے زیادہ بیویاں نکاح میں لینے کے بارے میں چند احکامات نازل کیے جو درج ذیل ہیں:

1) ان کے درمیان عدل کرو:

اللہ نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ اگر وہ ایک سے زیادہ بیویاں نکاح میں لیں تو ان کو چاہیے کہ اپنی بیویوں میں

عدل کرے۔ کسی کو ناانصافی کا شکار نہ کرے بلکہ سب کے ساتھ انصاف اور برابری کا رویہ اختیار رکھے۔

2) اگر عدل نہیں کر سکتے تو زیادہ شادیاں نہ کرے:

اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں کو مزید حکم یہ ہے کہ اگر وہ اپنی بیویوں کے درمیان عدل نہ کر سکیں تو ان کو چاہیے کہ ایک سے زیادہ نکاح نہ کریں۔

جز - 3

حاملہ اور حیض سے ناامید عورتوں میں سے ہر ایک کی عدت تحریر کریں۔

حاملہ عورتوں کی عدت:

حاملہ عورتوں کی عدت ان کے وضع حمل یعنی بچہ جننے تک ہوتی ہے۔

حیض سے ناامید عورتوں کی عدت:

حیض سے ناامید عورتوں کی عدت تین ماہ ہے۔

6

KHYBER PAKHTUNKHWA

جز - 4

انبیاء کرامؑ کی بعثت کا مقصد کیا ہے؟

انبیاء کرامؑ کی بعثت کا مقصد:

انبیاء کرامؑ کی بعثت کے مقاصد مندرجہ ذیل بیان کیے گئے ہیں۔

1) اللہ کی عبادت کی طرف بلانا:

انبیاء کرامؑ کی بعثت کا ایک مقصد یہ تھا کہ وہ لوگوں کو اپنے حقیقی رب یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف بلائے۔

6

3

2) غیر اللہ کی عبادت اور شرک سے منع کرے:

انبیا کرامؑ کی بعثت کا ایک مقصد یہ تھا کہ وہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے باطل معبودوں کی عبادت سے روکے۔

3) عذر کو ختم کرے اور حجت کو قائم کرے:

ان کی بعثت کا ایک مقصد یہ تھا کہ وہ لوگوں میں عذر کو ختم کرے اور حجت کو قائم کرے۔

4) ثواب کی بشارت اور گناہ سے ڈرانا:

ان کی بعثت کا
ایک مقصد یہ تھا کہ وہ لوگوں کو نیک اعمال پر
ثواب کی بشارت دیں اور برے اعمال کرنے پر
گناہ سے ڈرائیں۔

جز - 5

سورۃ المجادلۃ کی روشنی میں مجلس کے آداب تحریر کریں

مجلس کے آداب:

سورۃ المجادلۃ میں مجلس کے
درج ذیل آداب بیان کیے گئے ہیں۔

1) سلام کرنا:

جب کوئی شخص کسی مجلس میں داخل ہو
تو سب سے پہلے سلام کرے

2) توجہ سے سننا:
مجلس میں جو باتیں ہو رہی ہوں ان کو توجہ سے سنا جائے۔

3) شور نہ کرنا:
مجلس میں بیٹھ کر وہاں شور کرنے سے گریز کیا جائے۔

4) اونچی آواز میں نہ بولنا:
مجلس میں اتنی اونچی آواز سے نہ بولا جائے کہ دوسرے لوگوں کو تکلیف ہو۔

5) جہاں جگہ ملے وہاں بیٹھ جانا:
مجلس میں جہاں جگہ ملے وہی پر بیٹھ جانا چاہیے۔ اپنے لیے کوئی مخصوص جگہ تلاش نہیں کرنی چاہیے۔

6) اجازت طلب کرنا: مجلس سے نکلتے وقت اجازت طلب کرنی چاہیے۔

جز - 6

حضرت عیسیٰ ع نے اپنی قوم کو کون سی نصیحتیں فرمائیں۔

3

OA

حضرت عیسیٰ ع کی نصیحت:

حضرت عیسیٰ ع نے اپنی قوم کو مندرجہ ذیل نصیحتیں کیں۔

(1) صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت:

حضرت عیسیٰ ع نے اپنی قوم کو نصیحت کی کہ وہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے۔

2) اللہ تعالیٰ سے مدد مانگے:

حضرت عیسیٰ ع نے اپنی قوم کو نصیحت کی کہ وہ صرف اور صرف ایک اللہ تعالیٰ سے مدد مانگے۔

3) شرک نہ کرے:

حضرت عیسیٰ ع نے اپنی قوم کو

نصیحت کی کہ وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک نہ کرے۔

جز - 7

سورۃ النساء کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔

سورۃ النساء کی وجہ تسمیہ:

قرآن مجید کی سورت سورۃ النساء میں عورتوں کے حقوق کو تفصیلی طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اس سورت میں زیادہ تر عورتوں کے حقوق بیان ہوئے ہیں، اس لیے اس کا نام سورۃ النساء رکھا گیا ہے۔ نساء کے لغوی معنی "عورت" ہے۔ اس سورت کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو ان کا جائز معاشرتی مقام بخشا۔

زمانۂ جاہلیت میں عورتوں کی حالت :

زمانۂ جاہلیت میں عورتوں کے کوئی حقوق نہ تھے۔ بیٹی کی پیدائش کو عار سمجھا جاتا تھا۔ مرد کے لیے عورتوں سے نکاح میں تعداد کی کوئی پابندی نہیں تھی۔ عورتوں کو انسان کی بجائے گھریلو اشیا سمجھا جاتا تھا۔ لوگ اپنی سوتیلی ماں سے نکاح کر لیتے تھے۔ بیٹیوں کو زندہ دفن کر لیتے تھے۔

سورۃ النساء میں عورتوں کے حقوق :

سورۃ النساء میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے حقوق متعین کیے اور ان کو ان کا جائز معاشرتی مقام فراہم کیا۔ دورِ جاہلیت کی تمام بری رسومات کو ترک کیا اور عورتوں کو معاشرے میں ایک باعزت مقام بخشا۔

سیکشن 'ج'

سوال - 4

ترجمہ لکھیں۔

" یقیناً اللہ راضی ہوگیا مومنوں سے جب وہ درخت کے نیچے آپ (ﷺ) سے بیعت کر رہے تھے تو ان کے دلوں میں جو تھا وہ (اللہ نے) جان لیا پس ان پر سکون نازل فرمایا اور ان کو قریب والی فتح بخشی۔ "

سوال - 5

ترجمہ لکھیں۔

" اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ
کسی شے کو شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے
ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ
اور یتیموں کے ساتھ اور مسکینوں کے ساتھ
اور رشتہ دار ہمسایوں کے ساتھ اور ہمسایوں
کے ساتھ اور ہم نشینوں کے ساتھ اور
مسافروں کے ساتھ۔
"